سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں

تعارف:-

پبلک ایڈمنسٹریشن میں تمام سرکاری ملازمین کو اعلیٰ کردار، اچھے اخلاق اور اچھے خیالات کا مالک ہونا چاہیے بقول حضرت علی رضی اللہ عنہ سرکاری ملازمین میں تہذیب، تجربہ، چستی، عقلمند مسائل کو سمجھنے کی صلاحیت، سنجیدگی اور لالچ سے پاک ہونا چاہیے ہونے کی خصوصیات ہونی چاہیے۔

اسلام میں سرکاری ملازمین صرف اللہ کے سامنے نہیں بلکہ وہ عوام کے سامنے بھی جواب دہ ہوتا ہے۔

سرکاری ملازمین کے اہم فرائض میں امن و امان قائم رکھنا انصاف قائم کرنا، زکوٰۃ جمع کرنا وغیرہ بھی شامل ہے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب خلافت سنبھالی تو یہ الفاظ کہے

"میری نظر میں طاقتور اور کمزور دونوں برابر ہیں۔ اور دونوں کو انصاف فراہم کرنا میری ذمہ داری ہے۔"

~~سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں [illegible] قرآنی آیات:-~~

Try to add the Arabic of quranic verses as well.

قرآن میں ارشاد ہے کہ

ترجمہ:- "یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔"

قرآن کہتا ہے

"اے ایمان والوں اللہ کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کریں کہ عدل چھوڑ دو، عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔"

Scanned with CamScanner

اسلام سرکاری ملازمین کو درج ذیل ذمہ داریاں تفویض کرتا ہے۔

- امن و امان قائم کرنے کے لیے انتظامات کیے جائیں۔
- عوام کو ان کے حق سے محروم نہ کیا جائے۔
- مظلوم کو طاقتور سے بچایا جائے۔
- امیر غریب کا فرق ختم کر کے اُن کو ایک جیسی سہولیات فراہم کی جائے۔
- تعلیمی اداروں کو قائم کیا جائے۔
- قیمتوں کو کنٹرول میں رکھا جائے۔
- اخلاقی نظام کو قائم کیا جائے۔
- ریاست کو مضبوط بنایا جائے۔

Elaborate each by giving subheadings.

سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نظر میں:

حضرت عمرؓ کے مطابق سرکاری ملازمین کو عوام کے رابطے میں رہنا چاہیے۔ عام عوام کے لیے ہمیشہ دروازے کھلے رہنے چاہیے، سرکاری ملازمین کا خاص مقصد عوام کی خدمت ہونا چاہیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب بھی کوئی گورنر لگاتے تو اسے ان الفاظ میں یہ ہدایت جاری کرتا "اپنے لیے استقبال گاہیں نہ بناؤ تا کہ تم تک ہر کوئی رسائی حاصل کر سکے۔ زیادہ اچھا آٹا نہ کھاؤ چونکہ مسلم امت کے تمام گھروں تک پہنچا نہیں اور باریک کپڑے نہ پہنو اس سے تمہارے اندر سہل پسندی پیدا ہو گی اور ترکی گھوڑے استعمال نہ کرو اس سے تمہارے اندر تکبر پیدا ہوگا۔"

Scanned with CamScanner

سرکاری ملازمین کی ذمہ داریاں حضرت علی کی نظر میں

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مالک الاشتر کو درج ذیل نصیحتیں کیں جس میں انہوں نے سرکاری ملازمین کو [illegible]

Short and incomplete answer.

- سرکاری ملازمین کو اپنے ماتحتوں کے لیے اور عوام کے لیے نمونہ ہونا چاہیے اور اس کو چاہیے کہ حکومت کو چلانے کے لیے اہل، قابل، حق پرست لوگوں کا ~~انتخا~~ انتخاب کرے۔
- اسے انصاف کے معاملے میں بلا کسی لا پرواہی نہیں ہونا چاہیے۔

A 20 marks question should have around 15-20 subheadings and should be on 7-9 sides of a page.

[illegible]

کرے اور اسے اس کی ~~[illegible]~~ مطلب اپنے یا اپنے ~~[illegible]~~ رشتہ داروں کے لیے حاصل نہ کرے جس میں لوگوں کا حصہ ہو۔

- سرکاری ملازمین کو چاہیے کہ عوام سے محبت کرے اور ان کے ساتھ خاندان کی طرح سلوک کرے۔

Work on paper presentation and references.

[illegible]

حاصل کلام:

ہم اپنی بات کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اس بات پر منتج کرتے ہیں جو انہوں نے خلافت سنبھالتے وقت کہی، اللہ تعالیٰ کی قسم! تم میں سے مضبوط ترین میری نظر میں کمزور ترین ہے اور اس میں سے کمزور لوگوں کا حق دلاکر رہوں گا۔ جو مقبول ~~[illegible]~~ ہے ~~اسی~~ اسے قانون پر عمل پیرا ہونا ہوگا۔

5/20